Gomal Univ. J. Res.
Vol. 4 No. 1 & 2 (1984), pp. 1-12

دورِ حاضر میں اجتہاد کی اہمیّت

صاحبزادہ نجم الدین شعبہ عربیک اسلامک سٹڈیز اینڈ ریسرچ
گومل یونیورسٹی ۔ ڈیرہ اسماعیل خان

آج کل عام طور پر یہ کہا جاتا ہے ۔ کہ آئمہ اربعہ کے بعد اجتہاد ختم ہو گیا ہے ۔ اور اب کوئی مجتہد پیدا نہیں ہو سکتا ۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے ۔ کیونکہ آئمہ اربعہ کے بعد بھی کچھ لوگ اس درجہ پر پہنچے ہیں ۔ مگر یہ اتفاق کی بات ہے ۔ کہ ان کو شہرت عام اور بقائے دوام حاصل نہ ہو سکی ۔

حقیقت یہ ہے کہ اجتہاد خدا تعالیٰ کی ایک خاص رحمت اور فضل ہے ۔ جو کسی خاص وقت اور کسی خاص زمانے تک محدود نہیں ہے ۔ جب زندگی اور اس کے گوناگوں مسائل ہر دم ترقی پذیر ہیں ۔ نت نئے مسائل و احوال کا پیش آنا ناگزیر ہے ۔ تو اس صورت میں اجتہاد کا دروازہ کیسے بند ہو سکتا ہے ۔ پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے علماء نے اجتہاد کے بند ہونے کا صرف اس لئے فتویٰ دیا تھا ۔ کہ اجتہاد کے لئے جس علمی قابلیت و صلاحیت اور بصیرت کی ضرورت تھی ۔ اس وقت اس کا فقدان تھا ۔ دوسری بڑی وجہ یہ تھی ۔ کہ لوگوں میں حرص و ہوا کا خطرہ تھا ۔ کہ مبادا جاہل اور ہوا پرست لوگ مسند اجتہاد پر بیٹھ کر کہیں دینِ اسلام میں اپنی من مانی کرنے نہ بیٹھ جائیں ۔ اور یہ سابقہ مجتہدین نے جس قدر کام کیا تھا فی الحال وہی کافی تھا ۔

ان حضرات کا مقصد ہرگز یہ نہیں تھا ۔ کہ اجتہاد کا دروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا جائے ۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جدید تقاضوں اور نئے نئے احوال و مسائل کے پیش نظر ہمیں سابقہ مجتہدین کے کام سے پورا پورا استفادہ کرتے ہوئے فقہ اسلامی کی از سرِ نو تدوینِ جدید کرنی ہو گی ۔ یہ خیال کرنا کہ نبوت کی طرح باب اجتہاد کسی خاص زمانے اور وقت تک محدود ہے ۔ غلط ہے ۔ بلکہ خدا تعالیٰ زمانہ اور وقت کی ضرورت کے ساتھ ساتھ اپنے ایسے خاص بندے بھیجتے رہتے ہیں ۔ جو دین متین کی تفقہ کے ذریعے تا قیامت اُمت کی رہنمائی فرماتے رہیں گے ۔

Scanned with CamScanner